Kalam-e-Imam-e-Mubin Part 2

Selected Farman 161-273

161

"حقیقی دیدار تمہارے دل میں ہے۔ الحمدُ اللہ، ظاہری دیدار آج تم کر رہے ہو۔ ہم تم سے بہت خوش ہیں۔ تم مجلس میں اکٹھے ہوتے ہو، اس سے ہم بہت خوش ہوتے ہیں۔ جو مومن ہیں، وہ ہماری آنکھوں کی طرح ہیں۔ حقیقی مومن کا دل ہمارے رہنے کی جگہ ہے۔ ہمارا دل ہمیشہ تمہارے دل میں ہے۔ تم ایسا نہیں سمجھنا کہ صاحب کرسی پر بیٹھے ہیں، ایسا نہیں ہے۔ ہم نیک اعمال کرنے والوں اور حقیقتیوں کے دل میں ہیں۔ لیکن اسکے لئے دو شرائط ہیں: 1۔ ایمان پاک ہو۔ ۲۔ اعمال اچھے ہوں۔ ہم انہی مومنوں کے دل میں ہیں۔ خانہ وادان۔

162

تم بہت نیک ہو، جس طرح ایک ڈاکٹر نبض دیکھ کر، اگر کوئی تکلیف نہ ہو تو دوائی لکھ کر نہیں دیتا، اسی طرح تم میں خرابی نہ ہونے کی وجہ سے تمھیں دوائی(فرمان) نہیں دیتے ہیں۔ جو حقیقی مومن ہوتا ہے، وہ کسی سے نہیں ڈرتا ہے۔ صرف خُدا سے ڈرتا ہے۔ خُدا کے سوا کسی سے نہیں ڈرنا چاہیئے۔

الحمدُ اللہ، ہم دیکھتے ہیں کہ تم کافی چیزوں میں پاک ہو، اسی لئے ہم تمھیں زیادہ فرمان نہیں فرماتے۔ خانہ وادان۔

163

جو مومن ہیں، وہ خواہ کہیں بھی ہوں، انکی روح ہماری حقیقی اولاد ہے۔ تمام جماعتوں میں جو مومنین ہیں، انکے لئے بھی ایسا ہی ہے۔ خانہ وادان ۔

165

کسی بھی جماعت میں ہم نے بیماری یعنی خراب کام ہوتے ہوئے نہیں دیکھا، اسی وجہ سے فرامین نہیں فرمائے اور فقط خانہ وادان فرمایا ہے۔ جو کوئی خراب نہیں انکو کیا فرمان فرمائیں؟ انکو فقط خانہ وادان فرماتے ہیں۔ اسکی وجہ یہ ہے کہ ان میں کوئی خرابی نہیں ہے اور سب اچھے ہیں۔

آج ہم ایک بات کی وضاحت کرتے ہیں، وہ یہ ہے کہ بہت سے لوگ کہتے ہیں کہ امامؑ کی روح اور مومن کی روح میں کوئی فرق نہیں ہے۔ اور بہت سے لوگ کہتے ہیں کہ امامؑ کی روح اور مومن کی روح جُدا ہے۔ اسکی وضاحت یہ ہے کہ جو حقیقی سچا مومن ہے، اگر وہ آخری دم تک مومن ہو کر گزر جائے تو اسکی روح امامؑ کی روح میں مل جاتی ہے۔ وہ بھی مرنے کے بعد ایسا ہوتا ہے۔ لیکن جب تک مومن کے بدن میں روح ہے تب تک زندگی میں وہ ایک نہیں ہو سکتے۔ جس طرح میٹھے پانی کی ندی، دریا میں مل جاتی ہے، اسی طرح مرنے کے بعد مومن کی روح، امامؑ کی روح کے ساتھ ایک ہو جاتی ہے۔ لیکن زندگی میں زمین اور آسمان جتنا دور ہے۔ مرنے کے بعد ہوا کی طرح دوسری ہوا میں مل جاتی ہے۔ جس طرح وزیر صالح ہو گزرے ہیں، اسی طرح ایک ہو سکتے ہیں۔ لیکن زبان سے بیکار زیادہ بولنے میں کوئی فائدہ نہیں۔ کم بولنے والا شخص اچھا

ہے۔ جب ضرورت پڑے، تب ہی زبان سے بولے، بیکار بولنے سے نقصان ہوتا ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ سب کچھ ٹھیک ہے، اس لئے زیادہ فرمان نہیں فرماتے اور خانہ وادان فرماتے ہیں۔ لیکن اگر تھوڑی سی بھی خرابی ہو تو فرمان فرماتے ہیں۔

اسکے بعد امام نے فرمایا: "وزیر صالح جیسے لوگ بہت کم ہیں۔ وہ گزر گئے ہیں، اب تم انکو نہیں دیکھ سکتے۔ کیونکہ وہ نور میں مل کر نور ہو گئے ہیں۔ جس طرح ندی، دریا میں مل جاتی ہے۔ مرنے کے بعد ایسا ہو سکتا ہے، زندگی میں ایسا نہیں ہو سکتا۔ لیکن زندگی میں محنت کرنے سے مرنے کے بعد امام کے ساتھ ایک ہو سکتے ہیں۔ اس بات کا یہی مطلب ہے۔" ہم نے وزیر صالح کی جو تعریف کی ہے اگرچہ وہ عمر میں تو بہت چھوٹے تھے، لیکن ان میں تکبر یعنی غرور نہیں تھا اور وہ جماعت کے مشورے کے مطابق عمل کیا کرتے تھے۔ انہوں نے بڑائی نہیں دکھائی تھی۔ "جو عبادت کرتا ہے اور تکبر بھی کرتا ہے، اس پر لعنت کا طوق پڑتا ہے۔"

166

" تم نے لائبریری کا بیج ڈالا ہے، تو انشاء اللہ، اسکا پھل بھی بہت اچھا پاؤ گے۔ ہم بھی دُعا فرماتے ہیں کہ ہمیشہ تمہاری لائبریری کی ترقی ہو۔"

168

ابھی تم جتنا ہمارے نزدیک ہو، انشاء اللہ، قیامت کے روز اس سے بھی زیادہ ہمارے نزدیک ہو گے۔ ہم تمہیں دُعا فرماتے ہیں کہ تمہاری روح، ہماری روح کے ساتھ ایک ہو جائے۔ خانہ وادان۔

170

تم جماعت جتنی محبت اپنے فرزند سے کرتے ہو، اس سے ہزار درجے زیادہ ہم تم سے محبت کرتے ہیں۔ جو مومن ہے، وہ ہمارا روحانی فرزند ہے۔ وہ ہمارا نُور چشم ہے۔

جو مومن ہیں وہ ہم سے جدا نہیں ہیں، وہ ہمارے ساتھ ہیں۔ وہ ہمارے حضور میں ہیں۔ وہ ہم سے ذرا بھی دور نہیں ہیں۔ جو ایمان والے ہیں، وہ ہمیشہ ہمارے پاس ہیں۔

جو ایمان والے ہو، تو ہمارے پاس ہو اور ہمارے نزدیک ہو۔ لیکن جو ہمارے نزدیک ہوں اور انکو ایمان نہ ہو تو وہ ہم سے بہت دور ہیں۔ اس لئے تم بدن کو نہ دیکھو بلکہ ہماری روح کو دیکھو۔

ہمارے فرامین کان سے سُن کر ذہن میں خوب یاد رکھنا۔ خانہ وادان۔

171

جو مومن ہیں، وہ ہمیشہ آبِ شفا یعنی نُور کا جام پیتے ہیں۔ خانہ وادان۔

172

"فقط ایک مومن ہمت والا ہو تو ہم اسکو ایک لاکھ لوگوں جتنا سمجھتے ہیں۔ خانہ وادان۔"

174

تم ہمارے روحانی فرزند ہو۔ تم ہمارے نُور چشم ہو۔ جس طرح آئینے میں چہرہ دیکھتے ہیں، اسی طرح ہم تمھیں محبت سے دیکھتے ہیں۔

175

تم ہمارے پیارے روحانی فرزند ہو۔ تمہیں دیکھ کر ہماری آنکھیں ٹھنڈی ہوتی ہیں۔ ہم تمھیں بہت دُعا آسیس فرماتے ہیں۔ خانہ وادان۔

176

ابھی ہم تمہیں فرمان نہیں فرماتے، اسکی وجہ یہ ہے کہ ہم دیکھتے ہیں کہ تم بہت اچھے ہو۔ تمہارے سب کاموں سے ہم بہت خوش ہیں۔ تمہارے سارے کام بہت اچھے ہیں۔ اسلئے ہم تم پر بہت خوش ہیں۔

177

ہم تم پر بہت خوش ہیں اور دُعا آسیس فرماتے ہیں کہ تمہارے مال، اولاد، زمین، ایمان اور تمہاری تمام چیزوں میں بہت زیادہ برکت ہو۔ خانہ وادان

178

سب چھوٹوں بڑوں کو جو یہاں آئے ہو، ان سب کو بہت دُعا آسیس فرماتے ہیں۔ تمہیں دیکھ کر ہماری آنکھیں ٹھنڈی ہوتی ہیں۔ کیونکہ تم مومن ہو۔ عورتیں ہماری بیٹیاں اور مرد ہمارے بیٹے ہیں۔ جو مومن شخص ایماندار ہے اور جن کا ایمان ہم پر مضبوط ہے، وہ ہمارا فرزند ہے۔ وہ ہمارا روحانی فرزند ہے۔

180

ہمارے پاس جو ممبران آئے تھے، ہم نے انکو اتنے فرامین فرمائے ہیں کہ اگر انسان ہوگا تو وہ سمجھ سکیں گے۔ لیکن اگر اس پر بھی وہ نہیں سمجھیں گے تو پھر وہ کبھی بھی نہیں سمجھ سکیں گے۔

183

جب خُداوند تعالیٰ کی طرف سے رحمت اترتی ہے، تب عقل و گیان یعنی علم آتا ہے اور تب ہی وعظ کر سکتے ہیں۔ خانہ وادان۔

186

تم بچّے ہمارے فرزند ہو، جماعت خانہ ہمارا گھر ہے۔ اسلئے بچّوں کا فرض ہے کہ اپنے والد کے گھر جانے میں سُستی نہ کریں، جماعت خانے ہمیشہ جانا چاہیئے۔ خانہ وادان۔

187

چاند رات کے پنجے بھائی ہم نے خود بنائے ہیں۔ آج سے بیس سال پہلے ہم نے خود بنائے ہیں، اسلئے چاند رات کے پنجے بھائیوں میں جنھوں نے نام لکھوائے ہیں، ہم انکو فرماتے ہیں کہ ہمیشہ چاند رات کی مجلس میں آتے رہنا۔ پنجے بھائیوں کو ہم بہت بہت دُعا آسیس فرماتے ہیں۔ خانہ وادان۔

191

مومن کی عادت ایسی ہونی چاہیئے کہ وہ رات کو جلد سو جائے، تاکہ نُور کے وقت حاضر ہو سکے۔ فضیلت کا وقت نُور کا ہے، وہ اس وقت کو سنبھال سکے اور دن میں کاروبار بھی کر سکے۔ علاوہ ازیں اس سے مزاج اور طبیعت بھی بہتر رہے۔ خانہ وادان۔

193

ہمیشه صبح و شام بندگی کرو۔ دن میں دُنیا کے کاموں میں مشغول رہو اور رات کو معراج کی بندگی کے لئے مشغول رہو۔

194

جب تک ہم یہاں ہیں، تب تک تم اپنا عشق ہم پر ظاہر کرو گے، لیکن بعد میں بھی ایسا ہی عشق دکھانا اور ہمیں جماعت خانے سے الگ نه سمجھنا۔ اسکا بدله اس دُنیا میں برکت اور آخرت میں دیدار ہے۔

202

اگر تم ایک دلی سے نہیں رہو گے تو خواہ ہم کتنی ہی دُعا کریں تو بھی تمھیں فائدہ نہیں ہوگا۔ کیونکه ہماری دُعا بھی ادھورے دل کی ہوگی۔

204

ہمارے جسم کو نہیں دیکھنا، بلکه ہمارے فرامین پر دھیان دینا۔

منتوں کی معافی کے لئے عرض کرنے پر امامؑ نے فرمایا:۔ ابھی ہم تمھیں بخش دیتے ہیں۔ لیکن آئندہ اس طرح کوئی، کبھی بھی کسی کی منت نه مانے. یه فرمان ہم سب کیلئے فرما رہے ہیں۔ جماعت خانے کے علاوہ کسی کی بھی منت نہیں ماننی ہے۔ خانه وادان۔

207

ظاہری طور پر ہمارے حضور میں بیٹھے ہوئے ہو، اسی طرح آخرت میں تم ہمارے حضور میں ہوگے۔ اسکا تم یقین رکھنا۔

جو لوگ ظاہری دیدار بغیر یقین یعنی اعتقاد کے بغیر کرتے ہیں، انکو کچھ فائدہ نہیں ہے۔ لیکن اگر ایمان ہوگا اور محبت اور عشق ہوگا تو رات اور دن ظاہری دیدار اور باطنی دیدار انکے لئے ہے۔ عشق اور محبت ہو اور عبادت کم ہوگی، تو کچھ فکر نہیں ہے لیکن عشق و محبت رکھتے ہوئے عبادت کرو گے تو اسمیں زیادہ فائدہ ہے۔

208

کوئی ہوشیار شخص ہو تو اسکے لئے ایک سطر بھی کافی ہے، لیکن جو شخص ہوشیار نہیں ہے انکو اگر رات دن فرامین ہوں تب بھی کم ہے۔

صرف ہمارا جسم دیکھنے سے کیا فائدہ؟ بدن تو ہر کوئی دیکھ سکتا ہے۔ اسلئے جسم کو مت دیکھو۔ فرمان اور حکم پر غور کرنا چاہیئے اور عمل کرنا چاہیئے۔

215

اسماعیلی دین میں نکاح کے علاوہ دوسری کوئی رسم یا رواج واجب نہیں ہے۔ نکاح کے علاوہ دوسری تمام رسومات فوراً بند کر دیں۔

223

اگر پیر کی قبر ہو تب بھی اسماعیلی مذہب میں یہ بالکل روایت (رواج) نہیں ہے۔ لیکن اگر قبر ہو تب کوئی بات بھی ہے۔ وہ یاد داشت (نشانی) رکھتی ہے، لیکن وہ بھی نہیں ہے۔ اسماعیلی

مذہب میں قبر ہو تب بھی بالکل واجب نہیں ہے۔ وہ بُت خانہ ہے-

226

بچّوں کے نام ہماری پشتوں یعنی ہماری آل پاک کے ناموں میں سے رکھو۔ کراچی میں کانفرنس کے انعقاد کے لئے عرض کرنے پر امامؑ نے فرمایا:- لمبی لمبی تقریریں کرنے سے کیا فائدہ؟ پچاس سال تک قوم پرستوں (Nationalist) نے تقریریں کیں، اس سے کیا ہوا ؟ کام کرو، کام چاہیئے، باتیں نہیں چاہیئیں۔ خانہ وادان۔

229

یہاں ہم تمہارے مہمان ہیں، آخرت میں تم ہمارے مہمان ہوگے۔

230

تمہارا نام مومن ہے، وہ بہت اچھا ہے، لیکن اعمال بھی مومن جیسے ہونے چاہیئیں۔

231

انشاء اللّٰہ، جس طرح تم ہمارے پاس بیٹھے ہو، اسی طرح آخرت میں ہمارے پاس بیٹھے ہوگے۔ جس طرح ہم تم سب کو یاد کرتے ہیں، اسی طرح تم ہماری یاد اور عبادت میں مشغول رہنا، تاکہ دین اور دُنیا میں اسکا پھل ملے۔ خانہ وادان۔

236

نیکی کر کے دوسروں کو چھڑانا ہزار برس کی بندگی سے بھی زیادہ ہے۔ ہزار برس کی بندگی کرو، یہ کام اس سے بھی عظیم ہے۔

سو برس کی بندگی کرنے سے زیادہ اعلیٰ کام کسی روح (جیو) کو آزاد کرانا ہے۔

237

روحانی باپ سب کو روحانی بچّے سمجھتے ہیں، اسی لئے جسم سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ جس طرح روحانی باپ کے روحانی فرزند ہو، اسی طرح تمام دین بھائی آپس میں روحانی بھائی ہیں، اس لئے بدن کو نہیں دیکھنا چاہیئے۔ سُستی کر کے بیٹھ نہیں جانا چاہیۓ۔ کام کرنا سیکھنا چاہیئے۔ علم کے بغیر کوئی کام نہیں ہو سکتا ہے۔ دُنیاوی کاموں کے لئے بھی علم حاصل کرنا ضروری ہے۔

خانہ وادان۔

240

تمہارے لئے دو شادیاں ہیں، ایک جسمانی اور دوسری روحانی۔

241

جو مومن شخص ہے، اسکو ایمان ہے۔ ایمان، عشق ہے۔ جن کو عشق نہیں ہے، انکو صورت دکھانا فائدہ مند نہیں ہے۔

242

جسم کو نہیں بلکه نُور کو دیکھو۔

244

مومن کی روح سیدھی سمندر میں جاتی ہے، وہ یہاں وہاں ندی میں نہیں جاتی ہے۔ خانہ وادان۔

246

بیت الخیال میں جانا بہت ضروری ہے۔ بیت الخیال میں داخل ہو اور نہیں جاؤ تو کیا فائدہ؟ ڈاکٹر سے دوائی لو اور نہیں پیو تو کیا فائدہ ہو؟

247

مذہبی کتابیں پڑھو گے، فرمان پڑھو گے تو روشنی ہوگی۔ دن میں کاروبار کرو لیکن رات کو کتابیں پڑھو۔ شاباش، خانہ وادان۔

248

مشنریوں اور مذہبی اسکول کے اساتذہ پر فرض ہے کہ فقط گنان اور فرمان سکھا دینا ہی کافی نہیں ہے، بلکہ اسکی روحانی معنی بھی سکھانی چاہئیے۔ اپنا مذہب روحانیت کا تخت ہے

249

الحمدُ اللہ، آج شنبھا کے دن آسمان، درخت اور برسات تلے ہم نے تم کو ملاقات دی ہے۔ جب تک تم زندہ ہو تب تک اسی طرح سے رہنا۔ خُدا نہ کرے کہ تمہارے سو برس پورے ہو جائیں تو اسوقت بھی تم ایسی ہی رحمت کی بارش میں، ایسے ہی باغ میں اور ایسے ہی مقام پر رہو گے۔

251

ہم دُعا و برکات کے تار بھیجتے ہیں، اس تار کا مطلب یہ ہے ہم تمھیں یاد کرتے ہیں۔

254

ایک شخص نے امامؑ کے حضور میں عرض رکھی کہ:- خُداوند، مجھے دُنیا میں رہنا اچھا نہیں لگتا، مجھے اصل میں واصل فرمائیں۔ "تب امامؑ نے فرمایا:- "دُنیا میں رہو، دُنیا میں رہ کر مومن

کے کام کرو۔ اس دُنیا میں بھی مومن اصل میں واصل ہو سکتا ہے۔ اپنے مذہب میں دُنیا میں رہ کر اصل میں واصل ہو جانا آسان بات ہے۔ کیا تم بیت الخیال میں ہو؟ بیت الخیال میں داخل ہوتے وقت، حکم کے مطابق عمل کرو گے تو عشق بھی پیدا ہوگا اور سب کچھ ہو سکے گا. خانہ وادان۔

255

ہم نے جو فرامین فرمائے ہیں، انکو جیتا جاگتا (زندہ جاوید) رکھنا تمہارے ہاتھ میں ہے۔ تم ان فرامین کو لکھو گے، پڑھو گے اور عمل کرو گے تو ایسا سمجھا جائے گا کہ تم نے ان فرامین کو جیتا جاگتا رکھا۔ اگر اس طرح نہیں کروگے تو ان فرامین کو مار دینے کے برابر سمجھا جائے گا۔

257

روحانی فرزند کون ہیں؟ ان کے لئے دو باتیں ہیں، ایک مالِ واجبات ادا کرے، دوسرا بندگی کرے یعنی دُعا پڑھے۔ یہ دونوں چیزیں ہمارے دین کے لئے واجب ہیں۔ جو شخص ان دو چیزوں پر عمل نہیں کرتا، وہ ہمارا مرید نہیں ہے۔ جماعت خانے جاکر ایک دوسرے کو دیکھو گے تو تمہیں پیار ہوگا، ایک دوسرے کی روح کو دیکھ کر بہت زیادہ خوش ہوگے۔ خانہ وادان۔

259

مذہب محبت کا سودا ہے اس میں ظلم و جبر نہیں ہے۔ اپنا مذہب قدیم تاریخ سے ثابت ہے۔ یہ امام حاکم بِامر اللہ اور امام علیٰ ذکرہ السّلامؑ کے زمانے میں تھا اور یہ وہی مذہب ہے۔

مذہبی تعلق پیار کی وجہ سے ہے۔

262

جب تک زندگی ہے، تب تک اپنے دل میں حاضر امامؑ کے لئے عشق رکھو۔ ایسا عشق رکھو کہ اسی عشق میں تمہاری زندگی ختم ہو جائے۔ اگر اسطرح عمل کرو گے تو آخرت میں بھی ہمارے ساتھ ہو گے۔

273

ہمارا یہ فرمان مخفی ہے۔ یہ تمہارے لئے روشنی ہے۔ اس روشنی میں چلو گے تو کبھی بھی نقصان نہیں ہوگا۔ اس فرمان کو رات دن، ہر روز خیال میں رکھنا۔

Kalam-e-Imam-e-Mubin Part 2

Selected Farman 279 - 505

279

فرامین عصاء یعنی لکڑی کی مانند ہیں۔ یہ لکڑی تمہارے لئے سہارا اور مددگار ہے۔

282

کراچی کے مرحوم وارث کی مہمانی میں فرمایا:- وارث بسریا، وارث رحیم اور وارث رحیم کی ماں نے ہماری بہت خدمت کی ہے۔ وارث رحیم نے ہماری خدمت عشق، محبت اور دل و جان سے کی ہے، اسکے لئے ہم بہت دُعا آسیس فرماتے ہیں۔ خانہ وادان۔

یہ تینوں ہمارے خیالات میں ہمیشہ زندہ ہیں اور ہم ہمیشہ انکو یاد فرماتے ہیں۔ اگرچہ یہ تینوں اس فانی دُنیا کو چھوڑ گئے ہیں، لیکن ہمارے دل میں زندہ ہیں۔ خانہ وادان۔

309

اعلیٰ خیالات رکھو۔ انسان ہے تو اس سے بھول چوک تو ہوگی۔ جب انسان چھوٹی بھول کرتا ہے، تب ہم منہ مبارک پھیر لیتے ہیں، لیکن لفٹ جتنی بڑی بھول قابل سزا ہے۔

317

مجلس میں کم از کم پچاس فیصد حاضری ہونی ہی چاہیئے ۔ تم صبح کو اٹھ کر ہمارا نام لیتے ہو، عبادت کرتے ہو، جس کی وجه سے تمہارا پورا دن نُورانیت میں گذرتا ہے۔

320

جو لوگ خواہش ظاہر کریں، انکو ہمارا مذہب دکھاؤ۔ مذہب ازل سے ہے، اس میں تبدیلی نہیں ہو سکتی۔

321

ہر ایک مومن پر فرض ہے که وہ اپنے آپکو مشنری سمجھے۔

327

ہم ہمیشه رنگون کی جماعت کو دُعا فرماتے ہیں، اسلئے تسلی رکھیں۔ دیکھو، باز پرندہ، پرندوں کا بادشاہ کہلاتا ہے۔ یه پرندہ اپنی ضرورت کے مطابق ہی کھاتا ہے۔ زیادہ کھانے کی وجه سے اسکو موت کے منه میں جانا پڑتا ہے۔ قدرت نے تمہارے لئے جتنا تقدیر میں رکھا ہو، اسی میں خوش رہو ۔ زیادہ لینے سے نقصان اٹھاؤ گے۔ خانه وادان۔

332

ری کریئیشن مشن ادارے میں تعلیم حاصل کرنے والے ایک شخص کو فرمایا:- سب اپنی سوچ کے مطابق فرامین کی معنی نکالتے ہیں، تم حقیقی معنی نکالو خانه وادان۔

333

تم ہمارے روحانی بچے ہو، عزیز ہو۔ کام ایسا کرو، جس طرح بیج میں سے درخت پیدا ہوتا ہے، تم ایسا کام کرو۔

ہم ہمیشہ کچھ جماعت کی یاد میں ہیں۔ کچھ میں سے ایک حقیقی سچا مومن نکل جائے تو دُنیا میں اس جیسا دوسرا کوئی مومن نہیں مل سکتا۔

349

تم بہت نصیب دار ہو کہ صبح کو روزانہ جماعت خانے آتے ہو اور ہمارا دیدار کرتے ہو۔

355

ہمارے یہ فرامین تمہارے لئے موجودہ دور کے لئے دوا کی حیثیت رکھتے ہیں۔ اگر اسکو برابر کھاؤ گے تو فائدہ ہوگا، ورنہ زہر ہو جائیں گے۔

356

آخرت کی باتیں، دُنیاوی ماں باپ سے زیادہ، دین کا ماں باپ جانتا ہے۔ جب تمہارا عشق ایسا ہوگا تب سب ٹھیک ہو جائیگا۔ کیونکہ ہمارے دین کی بنیاد عشق پر ہے۔

ہمارا مذہب روحانی مذہب ہے۔ یہاں لکڑی یا پتھر کا مذہب نہیں ہے، بلکہ روحانی مذہب ہے۔ بہت دُعا آسیس فرماتے ہیں۔ خانہ وادان۔

ہمارے ایک فرمان کے بہت سارے معنی نکلتے ہیں۔ مالِ واجبات بارود کی طرح ہے، اسکی معنی کر کے سمجھانا تمہارا کام ہےسس۔ واجب ہے کہ ہر ایک شخص، فرمان کی معنی اپنی عقل کے مطابق کرے۔ ایک شخص ایک معنی کرے تو دوسرا، دوسری معنی نکالے۔ زیادہ لوگ زیادہ مطالب نکالیں۔ قرآن شریف کے بھی اسی طرح بہت سارے معنی ہوئے ہیں۔ پہلے کے اماموں کے فرامین کی بھی اسی طرح سے معنی نکالنے میں آتی تھیں۔

357

تم ہمیشہ خوشی میں رہنا اور اپنا چہرہ ہمیشہ ہنستا مسکراتا ہوا رکھنا۔ ایسی صفات ہماری جماعت کا نُور ہیں اور یہ ہمارا مائی فلیگ ہیں۔

360

ہمارے فرامین کی جسمانی یعنی ظاہری معنی کرو، اسی طرح روحانی معنی نکالو۔ جس طرح سیب ظاہری طور سے بند ہے۔ اندر کھانے کی چیز الگ ہے، باہر الگ ہے۔ باہر کا مزہ الگ ہے، اندر کا مزہ الگ ہے۔

374

تم اپنے حاضر امامؑ پر دل سے عشق رکھو۔ اس سے اعلیٰ اور برتر کچھ نہیں ہے۔ تم مولا کے عشق میں مدہوش رہو۔ امام زمان کے فرامین ہمیشہ نئے آتے ہیں، تم آخری فرمان پر عمل کرنا۔ یہ آخرت کا فرمان ہے۔

375

مذہب کی خوبی سمجھائیں۔ اسلام مذہب اچھا ہے، لیکن اس میں اسماعیلی مذہب قابلِ تعریف ہے۔ دوسرے مذہب یہاں وہاں ہو گئے، لیکن اسماعیلی مذہب رسّی کی طرح ہے۔ حضرت نبی صاحبؐ سے سیدھا چلا آرہا ہے۔ اس خوبی کو نوجوانوں کے ذہنوں میں صحیح طرح سے بٹھانا۔

379

عقل سے بڑھ کر ہمت کرنا مناسب نہیں ہے۔ ہمارے فرامین سننا اور ہضم کرنا۔ اگر ہمارے فرامین پر غور کرو گے تب روحانی، جسمانی اور دُنیاوی فائدے دیکھنے میں آئیں گے۔

395

وزیر ڈایا بھائی ویلجی کے بارے میں فرمایا:-

395

مرحوم وارث نے اسلام کے لئے بہت اچھا کام کیا ہے۔ بہت سے لوگوں کو دین میں لائے۔ انکی قبر کے قریب گلاب کا پودا لگانا۔ گلاب، گُلِ محمّد ہے۔ خانه وادان

396

مالِ واجبات برابر ہوگی تو کبھی بھی نقصان نہیں ہوگا۔ خانه وادان۔

398

ہم ہمیشہ تمہاری مجلس میں حاضر ہوتے ہیں۔ جس طرح اس وقت ہم تمہارے پاس بیٹھے ہیں، اسی طرح ہم ہمیشہ مجلس میں حاضر ہوتے ہیں۔

406

اعتمادی سبز علی نے اپنی روحانی طاقت، ہزاروں لوگوں کو، اسی طرح باہر کی قوموں کو بھی دکھائی ہے۔ انہوں نے دوسری قوموں کو اپنے مذہب کی روحانی معنی بتائی ہے۔ گولڈن جوبلی کے وقت انہوں نے ملکوں ملکوں گھوم کر اپنی اور دوسری اقوام کو نصیحت کی ہے۔ اعتمادی سبز علی حقیقتی مومنوں کے سردار تھے۔ وہ دُنیا سے رحلت کر گئے ہیں، جس سے دُنیا کو بہت نقصان پہنچا ہے، لیکن انکی اپنی روح کو بہت فائدہ ہے۔ وہ حقیقی خوشحالی میں گئے ہیں۔

413

امامؑ نے ایک عورت کو روحانی کی مہمانی میں فرمایا:- یہ عورت ہمارے حضور میں ہے اور تم اسکو یقین سے ماننا۔ وہ خود ہمیں اپنے طور سے مہمانی کرتی ہے۔ وہ خود یہاں حاضر ہے۔ خانہ وادان۔

415

ہم نے تمہیں سچائی کے بیج دیۓ ہیں، اسکا فائدہ اٹھانا تمہارے ہاتھ میں ہے۔ تم اسکا پھل چکھو۔ ہمارے فرامین کی روح اور مغز

کو سمجھو۔ ہم نے تمہیں بیج دیۓ ہیں اور راستہ بتایا ہے، وہ تم نہیں بھولنا۔

416

جب تم مجلس میں آؤ، اس وقت ایسے خوبصورت باغ میں بیٹھ کر بہت اعلیٰ خیالات رکھنا۔ تم اس وقت آسمانی باغ کا خیال کرنا۔ خانہ وادان ۔

417

ہم دُعا فرماتے ہیں اور راستہ بھی بتاتے ہیں۔ ہم نے جو راستہ بتایا ہے، اس پر چلنے سے دُعا کام آتی ہے، صرف دُعا کام نہیں آتی ہے۔

امامؑ نے گوندیا کے ایک مرید کے انتقال پر انکے لئے فرمایا:- مرحوم ہمارے حضور میں ہے۔ ہم اسکو جانتے ہیں۔ انہوں نے ایک مرتبہ اپنی بیماری کے لئے عرض رکھی تھی، جو ہمیں اچھی طرح یاد ہے۔ وہ ہمارے حضور میں ہے۔ جنت سے بھی اعلیٰ درجے پر ہے اور بہت خوشی میں ہے۔ تم بھی خوشی میں رہو۔ خانہ وادان۔

418

امامؑ نے درخانہ صبح کے پنچے بھائیوں کو فرمایا:۔ تم صبح کو جماعت خانے آتے ہو، یعنی ہمارے حضور میں آتے ہو۔ جماعت خانے میں ہمارا دیدار کرتے ہو۔ صبح کو ہمارا نُورانی دیدار کرتے ہو۔

420

اعتمادی سبز علی نے ہماری ایسی خدمت کی ہے که انکے مرنے کے بعد ہم نے انکو پیر کا درجه عنایت فرمایا ہے۔ دوسرے بھی اس طرح کی خدمت کریں گے تو انکو بھی ایسا درجه ملے گا۔ ہم نے اپنی54 ساله امامت کے دوران ایک ہی شخص کو ایسا رتبه عنایت کیا ہے۔ خانه وادان۔

422

جس طرح ایک بیٹی اپنے والدین کا گھر یاد کرتی ہے، اسی طرح جماعت خانه تمہارے والد کا گھر ہے، ماں باپ کا گھر ہے۔

425

ہم نے سینکڑوں مرتبه فرمایا ہے که غیر حاضر رہنے والےپنجےبھائیوں کو عیسائی مشنریوں کی طرح گھر گھر جاکر سمجھاؤ اور مجلس میں آنے کے لئے نصیحت کرو۔

427

عبادت باطنی کرو۔ کبھی دکھاوے سے عبادت نہیں کرنا۔ کسی کو دُکھ تکلیف نه پہنچاؤ۔ جو حقیقتی ہیں، انکو باطنی عبادت کرنی چاہیئے۔

بھاؤ نگر جماعت مومن ہے۔ ویلسی دھنجی، عیسیٰ وارث، داؤد خان محمد جیسے لوگ مومن ہو گزرے ہیں۔ پچاس ساٹھ سال پہلے گڑ بڑ ہوئی تھی، تب انہوں نےاسماعیلی پرچم یعنی مائی فلیگ پکڑ رکھا تھا۔ اگر اس وقت وہ ہمت نہیں کرتے تو آدھی جماعت

بھی نہیں رہتی۔ تم بھی ایسے کام کرو کے پھر سے امامؑ تمہارا نام یاد کریں. پچاس سال بعد بھی تمہارا نام لیا جائے، ایسے کام کرو. خانہ وادان۔

428

تم لوگ کہتے ہو کہ تکلیف ہے، تکلیف ہے۔ تو ہم تمہیں اسکی دوا دیتے ہیں۔ وہ دوا تم لو اور وہ دوا مالِ واجبات ہے۔ فرمان کے مطابق عمل کرنا سیکھو۔

434

ہم دھوراجی کے مرحوم عالیجاہ قاسم بُدھوارنڑی کے لئے فرماتے ہیں۔ عالیجاہ قاسم کے ساتھ جو کچھ ہوا ہے، اس سے وہ شہید کے درجے پر پہنچے ہیں۔ جس طرح امام حسینؑ کے وقت میں جو شہید ہوئے تھے، اسی طرح مرحوم نے بھی امامؑ کے لئے اپنی جان دی ہے۔ اس لئے انکے رشتہ داروں کو اس طرح غم نہیں کرناچاہیئے۔ مرحوم بہت نصیب دار تھا۔ وہ جان دے کر شہیدوں میں شامل ہو گیا ہے۔ جس شخص نے یہ کام کیا ہے، اسکو دل و جان سے معاف کردو۔ اسکو معاف کرنے سے ڈبل ثواب ہوگا۔ اور اس طرح کرنے سے انکے رشتہ داروں کو بھی ڈبل ثواب ہوگا۔ مرحوم کو چانس مل گیا کہ اپنے مذہب کے لئے انہوں نے جان دے دی۔

435

روحانی عبادت کبھی نہیں چھوڑنا۔ تم ہمیشہ باطنی عبادت کرتے رہنا۔

438

جب تم ہمارا خیال کرو گے تب تم میں روحانی پاور آئے گا۔ اور تمھیں نُورانی ظاہری اور باطنی دیدار نصیب ہوگا. خانہ وادان۔

451

ہم جو بھی کام سونپیں، اس کو ہوشیاری سے، اپنی بہترین صلاحیت کے مطابق، ذمہ داری سمجھ کر خدمت کریں۔ ذمہ داری سمجھ کر زیادہ خدمت کرنے والے ہمارے زیادہ نزدیک ہیں۔ خانہ وادان۔

452

تم مذہبی کام کرتے ہو۔ مذہبی کام کرنے میں یا خدمت کرنے میں پھل (بدلے) کی خواہش نہیں رکھنی چاہیۓ۔ دل و جان سے ہماری خدمت کرنا، انتہائی اچھا کام ہے۔ مذہبی کام کے ساتھ لیکچر کرنا اور صلاح دینا، اچھی بات ہے۔

466

جو بندگی کرتے ہیں، ہم انکے تو نزدیک ہیں۔ جو عبادت بندگی کرتے ہیں، ہم انکو ہمیشہ یاد کرتے ہیں، اسی طرح جو نہیں کرتے، ہم انکو بھی یاد کرتے ہیں۔ ظاہر اور باطن میں ہمیشہ انکے خیال میں رہتے ہیں۔ خانہ وادان۔

469

دُنیاوی آبادی ضروری ہے لیکن عاقبت کی آبادی کی اس سے بھی انتہائی زیادہ ضرورت ہے۔ دُنیا کے کام کاج کی ضرورت ہے، لیکن عاقبت کے کام کاج اس سے بھی زیادہ ضروری ہیں، اسکو نہیں بھولنا

چاہیئے۔ تمام مذاہب میں عاقبت کی زندگی کیلئے یقینی علاج بتائے گئے ہیں۔ ہمارا اسماعیلی مذہب انتہائی قدیم مذہب ہے اور اسکی عاقبت کی دوا یعنی علاج، باطنی پاکیزگی اور صفائی نہایت ہی ضروری ہے۔ انگریز، جرمن، فرنچ، کرسچن، اور ایرانی وغیرہ کی معتبر کتابوں اور پروفیسروں کی کتابوں میں ہمارے مذہب کی تاریخ، عقائد اور ہر ایک موضوع کا بیان صحیح طریقے سے کیا گیا ہے اور وہ اچھی طرح جانتے ہیں کہ ہمارا مذہب کیا ہے؟ وہ یہ بھی جانتے ہیں کہ امامؑ کون ہیں اور انکی تابعداری کس طرح کرنی چاہیئے، وہ اس بات کو برابر جانتے ہیں۔

تم مولانا حاضر امامؑ کو محض زبان سے روحانی باپ کہو، اس سے کوئی فائدہ نہیں ہے۔ جس طرح دُنیاوی ماں باپ کا خون اور گوشت انسان کے بدن میں ہے۔ اسی طرح روحانی باپ کا تمہاری روح میں ہے۔ اس لئے تمہیں سمجھنا چاہیئے کہ تم روحانی باپ کے روحانی بچے ہو۔ دُنیاوی انصاف ایک چیز ہے اور باطنی انصاف بھی ایک الگ چیز ہے۔ دُنیاوی انصاف یہ ہے کہ تمہیں کوئی مارے گا یا تکلیف پہنچائے گا، تو تم کہو گے کہ اس شخص نے مجھے اس طرح تکلیف پہنچائی۔ لیکن باطنی انصاف میں تو خود اپنی ہی ذات کو، ایسا سمجھتا ہے کہ خود میں نے ہی اپنے آپ کو تکلیف پہنچائی ہے۔

470

ہم ہمیشہ تمہاری دُنیاوی بہتری کے لئے سوچتے ہیں اور اسکی کوشش میں ہی رہتے ہیں۔

ہمیں انتہائی افسوس ہوتا ہے کہ افریقہ میں مردوں اور عورتوں میں ذیابطیس کی بیماری انتہائی زیادہ دیکھنے میں آتی ہے۔ جوشخص اس بیماری میں مبتلا ہو جاتا ہے، وہ انکی کم نصیبی ہے۔ یہ دُنیاوی بیماری ہے۔ اس کی دوا تو پرہیز اور انسولین کے انجکشن کو جاری رکھنا ہوتا ہے۔ جن لوگوں کو یہ بیماری نہیں ہے تو وہ اس بیماری میں مبتلا نہ ہو جائیں، اسکے لئے احتیاطی تدابیر اختیار کرنی چاہیئیں۔ جماعت کی بہتری کے لئے ڈاکٹروں کا پورا علاج مل سکے، اس کے لئے ہم نے اکنامک کانفرنس میں بڑی گرانٹ کی منظوری دی ہے۔ اور اسکا فائدہ اٹھانا ہماری جماعت کے ہر شخص مرد، عورت، بچّوں وغیرہ کو ڈاکٹرسے مشورہ لے کر تاکہ وہ اس بیماری میں مبتلا نہ ہو جائیں، اس کی احتیاط کریں۔ اس طرح احتیاط برتنے سے، اگر چار لوگوں کو بیماری ہونی ہوگی، تو صرف ایک شخص کو ہوگی۔ چھوٹے بچوں کا بچپن ہی سے دھیان رکھا جائے تو یہ بیماری نہیں ہوگی۔ کیونکہ بچے جب بڑے ہوتے ہیں اور انکی جسمانی قوت میں اضافہ ہوتا ہے، تب اس بیماری میں مبتلا ہونے کا احتمال کم ہوتا ہے۔ یہ فرامین صرف نیروبی کے لئے ہی نہیں، بلکہ پورے افریقہ کی تمام جماعتوں کے لئے ہیں۔ خانہ وادان۔

471

کل شکر واری بیج ہے۔ جو ہم پوری جماعت کے لئے بخش دیتے ہیں (پوری جماعت پر معاف ہے)۔ اس لئے کل جماعت میں سے کسی کو بھی بیج نہیں رکھنی ہے۔ کیونکہ ہم پوری جماعت کو بیج بخش دیتے ہیں۔ خانہ وادان۔

473

بھگت جمعه بھائی اسماعیل نے ہمارے گھر کی بہت اچھی طرح خدمت کی ہے ۔ انہوں نے 1905ء میں افریقه میں مشن کلاس کے قیام کے لئے بہت محنت کی اور مشنریوں کا پایه انہوں نے ڈالا تھا۔

474

ہمارا گھر تمہارے گھر میں ہے، جس کی روحانی معنی یه ہے که ہمارا گھر تمہارے دل میں ہے۔ ہم تمہیں کبھی بھی نہیں بھولتے۔ خانه وادان۔

477

ہم اپنے کسی بھی اسماعیلی مرید کو غریب نہیں دیکھنا چاہتے۔

478

ہم ہمیشه رات اور دن تمہیں یاد فرماتے ہیں اور ہمیشه دُعا آسیس فرماتے ہیں۔ تمہارے دُنیاوی ماں باپ تمھیں نہیں بھولتے تو روحانی باپ تمھیں کیسے بھول جائیں؟ روحانی باپ کی روح انتہائی طاقتور ہے اور اسی طرح روحانی باپ کا عشق بھی انتہائی زیادہ ہے۔ خانه وادان۔

481

جس طرح تم ہمارا گھر یعنی جماعت خانه صاف کرتی ہو، اسی طرح تمہارا دل ہمیشه صاف رہے گا۔

487

ہمارے فرامین کی تشریح کر کے جماعت کو سمجھانا، مشنریوں کا خاص کام ہے۔

488

تم برسات اور دھوپ میں تکلیف اور محنت اٹھا کر یہاں آئے ہو، اسکا بدلہ تمہیں دونوں جہانوں میں ملے گا۔

489

برکت کا تعویذ نہیں ہوسکتا۔ بلکہ تم کفایت شعاری کرو، نئے کپڑے اور دوسری چیزوں پر کم خرچ کرو۔ اسی طرح سنیما، موج شوق والے خرچ بند کرو۔ جو تمہاری آمدنی ہے اگر اس سے کم خرچ رکھو گے تو مولا تمہیں ضرور برکت دیں گے۔ خانہ وادان۔

497

یہ فرامین کان سے سُن کر پیٹ میں ہضم کرنے کے ہیں۔ ایک کان سے سُن کر دوسرے کان سے نکال نہیں دینا۔

499

تم ہر کام کرتے وقت ہمت رکھو۔ اپنے علم کے حصول میں بہت زیادہ ہمت رکھ کر آگے بڑھو۔ جب تم تعلیم حاصل کرتے ہو تب آس پاس کا کوئی دوسرا خیال کئے بغیر، جو سبق پڑھائے جا رہے ہوں، صرف ان ہی پر پورا دھیان دینا چاہیئے۔

500

البته خُداوند تعالیٰ نے دُنیا میں بیماری بھیجی ہے، لیکن ساتھ ساتھ انسان کو عقل بھی عطا کی ہے۔ اسلئے ایسے وقت میں بیماری سے بچاؤ کے اقدامات کرنے چاہیئیں اور اسکا مقابلہ کرنا چاہیۓ۔

504

ہر کوئی اپنی عقل کے مطابق معنی کر کے وعظ کرے۔ ہمارے فرامین کا پیروں کے گنانوں کے ساتھ موازنہ کر کے وعظ کرو گے تو ہمیں بہت خوشی ہوگی۔

ہم گھوڑے کو پانی کے پاس لے جاتے ہیں، لیکن اگر گھوڑا پانی نہ پیۓ تو ہم کیا کریں؟ پانی نہیں پینے سے اسی کو نقصان ہوتا ہے۔ ہمارے فرامین سن کر ایک تہائی (۳/۱) لوگوں نے اس پر عمل کیا اور باہر کے ملکوں کی طرف گئے۔ یعنی کہ ایک تہائی لوگوں نے پانی پیا اور باقی لوگ پانی پیۓ بغیر ہی رہ گئے۔

یہ ہمارے آخری فرامین ہیں۔ اگر اب بھی ہمارے فرامین نہیں مانو گے تو پانی سوکھ جائیگا، پھر افسوس کرنا بے کار ہے۔

Kalam-e-Imam-e-Mubin Part 2

Selected Farman 508-604

508

حفظانِ صحت کے اصولوں سے متعلق عورتوں کو سمجھائیے: اس طرح کرنے سے جماعت میں سے پچاس فیصد بیماریاں دور ہو جائیں گی۔ باقی کی پچاس فیصد بیماری تو قدرتی طور سے آتی ہے اور اسکے لئے دلگیر نہیں ہونا چاہیئے۔ کیونکہ ایسی قدرتی بیماریوں سے انسان کے گناہ دُھل جاتے ہیں اور دُنیا میں آنے کا مقصد پورا ہو جاتا ہےاور دوسری دُنیا میں انکے لئے آسانی ہے۔

تمہیں اسلامی نام، پیغمبروں، اماموں اور پیروں کے نام پر رکھنے چاہیئیں۔

ہم نے جو فرامین فرمائے ہیں۔ تم سب ہمیشہ ان فرامین کو پڑھو گے اور اس مطابق عمل کرو گے تو فائدہ اُٹھاؤ گے۔ اگر ایک کان سے سُن کر دوسرے کان سے نکال دوگے تو کچھ بھی فائدہ نہیں ہوگا۔ خانہ وادان۔

509

تم جماعت خانے میں وعظ لیکچر کرتے ہو اور علم و گنان کی معرفت کی سمجھ دیتے ہو، یہ جان کر ہم نہایت ہی خوش ہوئے ہیں۔ تمہارے ممبران کو "نورِ مبین" کا مطالعہ کرنا چاہیئے۔ کیونکہ اس میں ہمارے مذہب کی بہت سی تاریخی باتیں لکھی ہوئی ہیں۔

جماعت کو ایسی تاریخی باتیں بتا کر انکو سمجھ دو، یہ نہایت ہی ضروری ہے۔

آئندہ برس یہاں ہماری ڈائمنڈ جوبلی منائی جائے گی۔ اسلئے اس سال تم کم خرچ اور سجاوٹ کرنا۔ یہ سب ظاہری اور دُنیاوی موج مزہ ہے، جبکہ حقیقی اور باطنی موج مزہ اور خوشی تو جماعت خانے میں آکر دُعا پڑھنے میں پوشیدہ ہے۔ جوبلی کا موقع تاریخ میں پانچ سے چھ اماموں کے وقت میں ہوا ہے۔ لیکن ڈائمنڈ جوبلی کا یہ بے مثل موقع تاریخ میں لاثانی (unique) اور یکتا ہوگا۔ اسلئے اس وقت جتنا ہو سکے اتنی زیادہ سجاوٹ اور چراغاں کرنا اور خوشیاں منانا۔ خانہ وادان۔

512

امامؑ انسان پر قسمت اور قدرت کی طرف سے آنے والی تکالیف کو ٹالنے کیلئے کوشش نہیں فرماتے۔ اگر امامؑ اس طرح کریں تو پھر دوسری دُنیا یہیں ہوتی۔ یعنی دُنیا اور آخرت جیسی کوئی بھی چیز باقی نہ رہے۔ اس دُنیا میں انسان پر جو بھی تکالیف آتی ہیں، اس سے انکو ناراض نہیں ہونا چاہیۓ، بلکہ خوش ہونا چاہیئے۔ کیونکہ ایسی قدرتی تکالیف سے انسان کے گناہ دُھلتے ہیں اور روح کو گناہوں سے نجات ملتی ہے۔ اسکے بعد امامؑ نے ممبئی کا ایک واقع بیان فرمایا:- جب ہم ممبئی میں تھے اسوقت بدخشان کا ایک مُکھی ہمارے حضور میں آیا تھا۔ اسکا پورا جسم سفید کوڑھ سے نہیں بلکہ سیاہ کوڑھ سے زخمی تھا۔ اسکے جسم کے تمام اعضاء نہایت ہی کمزور حالت میں تھے، لیکن پھر بھی وہ خوش ہوتا تھا اور ہمارا احسان مان کر کہتا تھا کہ اس سے میرے سارے گناہ

دُھلتے ہیں۔ اور جو تکلیف مجھے اس دُنیا میں ملتی ہے، اس سے مجھے اگلی دُنیا میں تکلیف نہیں اُٹھانی پڑے گی۔ اسکے بعد امامؑ نے فرمایا: تم پر جو دُکھ اور تکالیف آتی ہیں، تمھیں اسکی شکایت نہیں کرنی چاہیئے اور اسکو خوشی سے قبول کر لینا چاہیے۔ تمہیں سمجھنا چاہیئے که قسمت میں جو دُکھ اور تکالیف لکھی گئی ہیں، انکو برداشت کرنے ہی سے روح پاک ہوتی ہے۔ لیکن جو بیماریاں اور دُکھ تمھاری اپنی لاپرواہی سے آتے ہیں اُن سے گناہ نہیں دُھلتے۔ خُداوند تعالیٰ نے انسان کو عقل عطا کی ہے، اسلئے اسکا استعمال کر کے غفلت کی وجه سے آنے والی بیماریوں کی روک تھام کرنی چاہیئے۔ خانه وادان۔

فرامین پر عمل کرو گے تو تمہارے دُکھوں اور عادتوں میں پچاس فیصد اصلاح ہوگی۔ باقی کے پچاس فیصد دُکھ قسمت کے اور قدرتی ہوتے ہیں جو انسان کے اختیار سے باہر ہوتے ہیں اور ایسے دُکھ برداشت کرنے سے ہی انسان کی روح پاک ہوتی ہے۔ خانه وادان۔

514

ہمارے فرامین، پیروں کے گنانوں اور تاریخی مذہب کے بنیادی عقائد اور اصولوں پر بنی موضوعات پر جامع اور اثر انگیز وعظ کرنی چاہیئے۔

امامؑ اور اسماعیلی مذہب کے بنیادی عقائد اور اصولوں کا حقیقی مطلب سمجھانا چاہیے۔ تاکہ ہمارے بچّے دوسروں کے فریب میں آکر دوسرے مذہب کی طرف نہ چلے جائیں۔

تم ایک گھوڑے کو پانی کے پاس لے جاؤ اور اسکو ندی یا تالاب کے بیچّوں بیچ لے جاکر پانی میں ڈبو بھی دو لیکن پھر بھی وہ خوشی سے پانی نہ پیۓ تو تم اسکے لئے کیا کرو گے؟ اس سے کچھ بھی فائدہ نہیں۔ مطلب یہ ہے کہ تم آپس میں خوش اسلوبی، ہمت، اعتماد اور ایمانداری سے ایک دوسرے سے فائدہ حاصل کر کے جماعت اور اپنے آپکو فائدہ نہیں پہنچاؤ گے تو یہ اس گھوڑے کی طرح سب بے کار ہے۔ اور ہماری دن رات کی ساری محنت اور فکر ضائع ہو جائیگی۔ اسلئے ایسے اداروں کا نیک نیتی، ایمانداری اور امانت داری سے پورا پورا فائدہ اُٹھانا۔ جس طرح کاغذ کے ٹکڑے کو باآسانی اور جلدی سے پھاڑا جا سکتا ہے، لیکن اگر ایسے ایک سو ٹکڑے اکٹھے ہوں تو ایک کتنا ہی طاقتور شخص ہو۔ پھر بھی وہ اسکو نہیں پھاڑ سکے گا۔ اسی طرح ایک دوسرے کو نقصان پہنچا سکتا ہے، لیکن اگر بہت سے لوگ اکٹھے ہوں تو کسی کی بھی طاقت نہیں کہ کوئی انکو نقصان پہنچا سکے۔

518

مالِ واجبات دینا یہ کوئی نئی بات نہیں ہے بلکہ اصل سے چلی آئی ہوئی روایت ہے، اور وہ ہر ایک مذہب میں ہے۔

جس طرح دُنیا کی ریاستیں اپنی عوام کی حفاظت، سلامتی اور حکومت چلانے کے لئے عوام سے مختلف طرح کے ٹیکس لیتے ہیں، اِسی طرح مذہبی ریاست چلانے کے لئے امامؑ کو مالِ واجَبات دینا ہی چاہیئے۔ مذہبی حکومت چلانے کے لئے مالِ واجبات دینا بہت ہی ضروری ہے اور اِس کا ثواب اس دُنیا میں اور آخرت میں ملتا ہے۔ مالِ واجبات امامؑ کا حق ہے۔ مالِ واجبات کی خوبی اور ضرورت کے متعلق بچّوں کو بچپن ہی سے سمجھ دینی چاہیئے که جو سمجھ اِن کی رگ رگ میں مِل چُکی ہو؛ جس سے وہ جب بڑے ہوں تب بھی مالِ واجبات دینے میں بلکل کاہلی نه کریں۔

اب تک ہم نے تمہیں جو فرامین کیے ہیں اُسے بھول نہیں جانا، بلکه باقاعدگی سے اُسے پڑھکر اس کے مطابق عمل کروگے تو فائدہ حاصل ہوگا۔ تمہاری دینی اور دُنیاوی بہتری کے لئے ہم نے تمہیں یه سارے فرامین کیے ہیں، اُسے پڑھکر اس کے مطابق عمل کروگے تو دونوں جہانوں میں فائدہ حاصل کرو گے۔ خانه وادان۔

522

اڑتالیس اماموں میں سے فقط تین اماموں ہی کی ڈائمنڈ جوبلی منائی گئی ہے۔ ابھی تم سب ایک ہو جاؤ ۔

ہم نے ہماری ساٹھ سال کی امامت کے دوران کبھی تم پر کوئی بوجھ نہیں ڈالا۔ لیکن ابھی ہم تم پر یه ذمه داری عائد فرماتے ہیں که اُسوقت تم سب ممبئی ضرور آنا۔ ڈائمنڈ جوبلی کی اس تقریب

کو دیکھنے کیلئے ضرور آنا۔ غریب اور بیمار پر فرض نہیں ہے۔ خانہ وادان۔

530

تمہیں معلوم ہے کہ آج پل پل میں انسانی زندگی اور دُنیا بدلتی جا رہی ہے۔ ہر چیز بدلتی رہتی ہے۔ جس میں حقیقی ہدایت حاضر امامؑ ہی دے سکتے ہیں۔ اسماعیلیوں کے پاس ہدایت کیلئے کوئی تحریری کتاب نہیں بلکہ زندہ امامؑ ہیں۔

536

امامؑ نے مرحوم حضور مُکھی کانجی رحیم کے متعلق فرمایا:- انہوں نے ہماری بہت خدمت کی ہے۔ کسی نے مرحوم کے لئے عرض کی کہ مرحوم ڈائمنڈ جوبلی دیکھنے کیلئے نصیب دار نہیں ہوئے۔ اس عرض پر مولا نے فرمایا:- وہ آسمان سے جوبلی دیکھیں گے۔ بہت دُعا آسیس فرماتے ہیں۔ خانہ وادان۔

541

تعلیم کا موضوع اتنا سنجیدہ اور ضروری ہے کہ کسی بھی قوم یا جماعت کیلئے زندگی اور موت کا سوال ہے۔

551

ڈائمنڈ جوبلی جیسا موقع پانچ سو سے ہزار برسوں میں ایک مرتبہ آتا ہے۔ تمام انسان اپنی زندگی میں ایسا موقع نہیں دیکھ سکتے، لیکن تم نصیب دار ہو کہ تم اپنی زندگی میں ایسا عظیم موقع دیکھنے کے لئے خوش نصیب ہوئے ہو۔

558

باطن میں تو ہم ہمیشہ تمہارے ساتھ ہی ہیں، لیکن ظاہر میں تمہارے ساتھ ہونے سے ہمیں نہایت ہی خوشی ہوتی ہے۔

574

ہم چاہتے ہیں کہ ہر اسٹوڈنٹ محنت کرے اور اوّل نمبر آئے، ہر کوئی اوّل نمبر تو نہیں آسکتا، لیکن جو سچے دل سے محنت کرتا ہے، اصولاً وہی اوّل نمبر ہے۔

575

جس طرح تم ظاہر میں ہمارا دیدار کرتے ہو، اسی طرح روحانی دیدار بھی کرتے رہنا۔ خانہ وادان۔

576

ہم ظاہر میں تمہارے درمیان موجود نہیں تھے، لیکن باطن میں تم سب کو ہمیشہ یاد کرتے تھے۔ ہم تمہارے درمیان روحانی طور سے موجود تھے۔

580

ایک دیندار نے عرض کی کہ:- "مولا مجھے معاف فرمائیں۔" تب مولا نے فرمایا:- ہمارے حضور میں آئے تو سب معاف ہے۔ پاک اور پاکیزہ ہوئے۔ خانہ وادان۔

581

ایک شخص کو باطنی دیدار نصیب ہو، اس متعلق عرض کرنے پر فرمایا:- دیکھو، جو مومن دُعا، مالِ واجبات برابر ادا کرتا ہے تو

اسکو دیدار ہوتا ہے۔ اصل مقام ملنے کے لئے عرض کرنے پر فرمایا:-
دُعا اور مالِ واجبات جن کی برابر ہے، وہ اصل مقام تک پہنچ سکتا ہے۔

586

اب تم تبدیل شدہ دُعا پڑھنا۔ یہ دُعا ہم نے اپنے دست مبارک سے تبدیل فرمائی ہے۔ یہ موجودہ زمانے کیلئے بالکل برابر ہے۔

ہم رات دن باطنی طور سے تمہیں یاد فرماتے ہیں۔ ہمیں اُمید ہے کہ تم بھی اسی طرح رات دن ہمیں یاد کرتے رہو گے۔ ہمارے روحانی فرزندوں کیلئے ہمیشہ ہمارے دل میں جگہ ہے۔ حقیقی مومن کے دل میں ہمارا گھر ہے۔ خانہ وادان۔

588

نورِ مبین، ہفت باب، رسالہ پیر شہابُ الدّین شاہ اور فاطمی خلافت کی کتابوں کو پڑھنا چاہیۓ۔

دس اوتار کی فلاسفی لے کر اسلامی عقائد کے ذریعے سمجھانا چاہیئے اور دُنیا کی تخلیق سے پہلے سے موجود خُدائی نُور کی سمجھ دینی چاہیئے۔ امام اسلام شاہؑ کے دور میں پیر صدر دین نے جن عقائد کو سمجھایا تھا، اسی طرح سمجھانا چاہیۓ۔ خانہ وادان۔

591

ہم امامی اسماعیلی فرقے کے مسلم ہیں۔ اور اسلام میں عموماً اور اسماعیلیوں میں خصوصاً دونوں کا ایسا یقین اور اعتقاد ہے کہ خُدا کا حقیقی گھر۔ عبادت گاہ، صرف انسان کا اپنا جسم ہی ہے، جس میں روح ڈسپلن، خوشی، مصائب اور غموں کے زیرِ اثر رہتی ہے۔ اس جسم کی سنبھال کے لئے جتن کرنے چاہیئیں۔

596

تعلیم میں نورِ مبین، مولانا رومی کی کتاب پڑھیں، ائمہ کی تاریخ سکھائیں، انکا مطالعہ کرائیں۔ خانہ وادان۔

597

ممبئی اسماعیلیہ ایسوسی ایشن نے اب سے ہماری مذہبی کتابیں انگلش میں شائع کرنا شروع کر دی ہیں۔ تم ان کتابوں کو منگواؤ اور اپنے بچّوں کو سکھاؤ۔ اب گجراتی زبان کی ضرورت نہیں۔ انگریزی زبان سیکھیں گے تو زیادہ اچھی طرح سمجھ سکیں گے۔ دُعا انگریزی (خط) میں پڑھنے سے بچّوں کو آسانی ہوگی۔ دُعا تو انکی یہی ہے۔ صرف حروف تہجی انگریزی کے ہونگے۔ فرامین بھی انگریزی میں شائع کئے جائیں گے۔ نورِ مبین بھی انگریزی میں ملے گی۔ پیر شہابُ الدّین شاہ کی تاریخ بھی انگریزی زبان میں ہے۔ پوری دُنیا میں انگریزی زبان کا استعمال زیادہ ہے۔ اسلئے اپنے بچّوں کو انگریزی اور برمز زبان کی تعلیم دو۔ خانہ وادان۔

599

اگر ڈاکٹر سے آرام نہ ہوتا ہو تو پھر ہم سے رجوع کریں۔ صرف دُعا آسیس کے لئے ہمیں نہیں لکھیں۔ دُعا آسیس تو ہم ہمیشہ تمہیں فرماتے ہیں۔ ہم مشکل کشا ہیں اور ہم مشکل کو آسان کرنے کے لئے آئے ہیں۔ اگر تمہیں ایسی کوئی مشکل ہو تو ہمیں گجراتی میں یا انگریزی میں لکھنا۔ خانہ وادان۔

600

ہمارا فرمان دل و جان سے قبول کرنا انتہائی ضروری ہے۔ اس کام پر چلنا فرض ہے۔ ہمارے فرمان پر عمل کرنا۔

603

آنریری مشنریوں میں قوّت ارادی اور صلاحیت ہونی چاہیئے۔ انکے لئے علم کی سختیوں کی ضرورت نہیں۔ بلکہ وہ ایماندار، عقلمند اور اچھے بولنے والے ہوں، پُر خلوص، دلی لگن والے اور جماعت کے دلوں پر اپنا تاثر چھوڑ سکیں، وعظ و نصیحت کر کے مذہب پر مستقیم رہ سکیں اور جماعت کا دل اپنی طرف متوجہ کر سکیں، یہ ضروری نہیں کہ انہوں نے بڑی بڑی کتابوں کا مطالعہ کیا ہوا ہو۔ انکی وعظ پریکٹیکل ہونی چاہیئے۔ تاکہ وہ جماعت کے دلوں میں مذہب کو اتار سکیں۔ انکو ایسی اچھی وعظ کرنے والا ہونا چاہیئے کہ جماعت کو اپنے ساتھ لے جاسکے ۔

تمہارے مذہب کا پایہ یہ ہے کہ جس طرح وقت بدلتا ہے، اسی طرح فرامین بدلتے رہتے ہیں۔ اسماعیلی مذہب ایک ہی پھول کے

مختلف رنگوں میں ہے۔ زمانے کی ضرورت کے مطابق مختلف زمانوں میں فرامین ہوتے ہیں۔ زمانے کی ضرورت کے مطابق فرامین بدلتے ہیں۔ آنریری مشنریوں کو ایسا ہونا چاہیئے کہ پہلے وہ خود اس متعلق سمجھیں اور پھر جماعت کو سمجھائیں۔ زمانے کے مطابق جو فرامین ہوں، ان کو سمجھنا ہی مذہب کی بنیاد ہے. فرامین یا احکامات میں تبدیلی ہو سکتی ہے۔ ہم نے اپنی امامت کے ستر برسوں میں ستر مرتبہ تبدیلیاں فرمائی ہیں۔ یعنی ہمارے ابتدائی فرامین اور موجودہ فرامین میں تم کافی فرق دیکھو گے۔ جس طرح زمانے میں تبدیلیاں ہوتی ہیں، اسی طرح فرامین میں بھی تبدیلیاں ہوتی ہیں۔ اسلئے اسکے مغز یعنی ایسنس کو سمجھنا چاہیۓ۔ امامؑ کی روشنی یعنی جوت ایک ہی ہے، انکے روپ الگ الگ ہیں۔ جس طرح بجلی کے بلب نیلے، لال، پیلے، ہرے رنگ کے ہوتے ہیں، لیکن لائٹ ایک ہی ہے۔ انکا جوہر یعنی مغز ایک ہی ہے، روپ جدا جدا ہیں۔

یہ ضروری نہیں کہ تاریخ کی چند حقیقتوں کے سوائے سب جاننا چاہیئے۔ تاریخ کی زیادہ تفصیلات نہیں، بلکہ ایسنس سمجھنا چاہیۓ۔ شروع سے امام جعفر صادقؑ کے زمانے سے لے کر مصر، ایران اور ہندوستان میں امامت کس طرح آئی؟ کس کس زمانے میں امامت کس طرح سے کی گئی؟ اتنا یاد رہے تو کافی ہے۔ الیکٹرسٹی ایک ہی ہے اور ہزار طرح کے روپ ہیں۔ یہ جاننا ضروری ہے کہ امامت کا شجرہ کس طرح چلتا آرہا ہے۔ خانہ وادان۔"

امامؑ نے شام کے وقت تشریف فرما ہو کر فرمایا:- اپنے اسماعیلی مذہب کا عروج کس طرح سے ہوا تھا؟ اس بات کو آنریری

مشنریوں، خواہ وہ عورت ہو یا مرد ، سب کو جاننے کی بہت ضرورت ہے۔ انکو ائمہ کی تاریخ کی تفصیلات نہیں بلکہ اسکا ایسنس جاننا چاہیۓ۔ انکو مدینہ، مصر، ایران کے ادوار کے ائمہ کی تاریخ جاننی چاہیۓ اور جماعتوں کو اپنی وعظ میں وضاحت سے سمجھانا چاہیۓ۔ انکو جماعتوں کو یہ بھی وضاحت سے سمجھانا چاہیئے کہ اپنا مذہب کہاں سے اور کس طرح شروع ہوا اور اسکا عروج کس طرح ہوا؟ اس حقیقت کو بہت آسانی سے دس پندرہ منٹ میں، بلکہ ایک منٹ میں وضاحت سے سمجھایا جا سکتا ہے۔ آنریری مشنریوں کو تاریخ نویس ہونے کی ضرورت نہیں۔ انکو ہر ایک حقیقت جاننے کی ضرورت نہیں، بلکہ صرف اسکا جوہر سمجھ لینا چاہیئے. مثال کے طور پر جماعت کو یہ سمجھانا بہت آسان ہے کہ تین ائمہ جیسا کہ امام مستنصر باللہؑ، امام شاہ حسن علیؑ اور ہم نے خود، طویل عرصے تک یعنی ساٹھ سال تک امامت کی ہے۔ سب سے پہلے مصر کا ملک کس نے بنایا؟ انکو یہ جاننا چاہیئے۔ صرف اتنا ہی کافی نہیں کہ صرف مشنریوں ہی کو جاننا چاہیئے، بلکہ انکو جماعتوں کو بھی اس سے واقف کرنا چاہیۓ۔ انکو یہ بھی جاننا چاہیئے کہ اس زمانے میں مرید کس طرح کی جماعتی خدمات انجام دیتے تھے؟ اسوقت تمہاری خدمات کیسی تھیں؟ امام الحاکم بامر اللہؑ کے زمانے میں دعوت کا کام بہت زیادہ ترقّی کر گیا تھا۔ آنریری مشنریوں کو ہر امامؑ کی اہم باتوں کے متعلق جاننا چاہیۓ۔ سینٹرل ایشیا میں کون کونسے اماموں کے زمانے میں، کون کونسے مشنریوں اور داعیوں نے کام کیا، یہ بھی انکو جاننا چاہیئے۔ تمہارے آباؤاجداد کے پاس، کس امامؑ کے زمانے میں، کونسے مشنری آئے تھے اور انکو اسماعیلی بنایا تھا، یہ بھی انکو

جاننا چاہیۓ۔ ساری دُنیا جانتی ہے کہ امام اسلام شاہؑ نے اپنی طرف سے مشنری بھیجے تھے۔ جرمن اور انگریز، سب کو یہ بات معلوم ہے۔ اس بات کا جن لوگوں کو علم نہیں تو وہ ہمارے لوگ ہیں۔ خانہ وادان۔

604

اسماعیلیہ ایسوسی ایشن، آج، پہلے کے اسماعیلی داعیوں اور مشنریوں کی خاص جانشین ہے۔ تمام اسماعیلیوں کا فرض ہے کہ خلوص دل اور احترام سے انکی مدد کریں۔ اگر تنقید کی جائے تو وہ اس طرح کی ہونی چاہیئے کہ جو انکے لئے مددگار ثابت ہوتی ہو۔ تنقید برائے تنقید نہیں ہونی چاہیئے۔ خانہ وادان ۔

YA ALI MADAD